سوال

(172) محرم کے بال گرنے کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب محرم عورت کے غیر اختیاری طور پر سر کے بال گریں تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب محرم ۔ ۔ ۔ خواہ مرد ہو یا عورت ۔ ۔ ۔ کے سر سے وضو کے وقت مسح کرتے ہوئے یا سر کو دھوتے ہوئے بال گرجائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں اس طرح اگر مرد کی داڑھی یا مونچھ سے بال گرجائیں یا ازخود کوئی ناخن ٹوٹ جائے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ اس نے عمدا ایسا نہیں کیا اور ممنوع یہ بات ہے کہ کوئی محرم ازخود بال ناخن کاٹے ، اسی طرح عورت کے لئے بھی یہ لازم ہے کہ وہ ازخود کچھ نہ کاٹے اور اگر غیر اختیاری طور پر بال گرجائیں تو وہ مردہ بال ہوتے ہیں جو حرکت کرنے سے گرجاتے ہیں لہذا ان کا گرجانا محرم کے لئے نقصان دہ نہیں ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص294

محدث فتویٰ